عقیدہ توحید

Date:

1. تعارف:-

انسانیت پر اسلام کا سب سے بڑا احسان عقیدہ توحید ہے۔ جس طرح پورے اسلام کی جان اس کے عقائد ہیں۔ اسی طرح ان عقائد کی جان "عقیدہ توحید" ہے۔

لفظی معنی:

عقیدہ کا لفظ عربی زبان کے لفظ "عقد" سے نکلا ہے۔ جس کے معنی گرہ لگانا، پکڑ لینا یا تھام لینا کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:

عقیدہ اسلامی تعلیمات پر پختہ یقین کا نام ہے۔ مذہبی تعلیمات پر ایمان لے کر آنا اور تسلیم کر لینا اور یہاں تک کہ اُس کو اپنے عمل میں لے کر آنا عقیدہ کہلاتا ہے۔

اسلام میں عقیدہ کی اہمیت:-

مسلمان ہونے کے ناتے ہمیں اسلام کے اصولوں پر چلنے کا حکم ہے۔ ہمارے تمام عقائد اور رسومات کا مرکز عقیدہ توحید ہے۔ ہم اپنا ہر عمل اللہ پاک کی وحدانیت کو سامنے رکھتے ہوئے سرانجام دیتے ہیں۔ سورۃ اخلاص میں ارشاد ہوتا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝

ترجمہ: کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ (سورۃ الاخلاص: 1)

عقیدہ رسالت کے مطابق ہم تمام نبیوں اور خاتم النبیین ﷺ پر ایمان لاتے ہیں۔ ان تمام پیغمبروں نے ہمیں خدائے واحد ہونے کی تعلیم دی۔ ملائکہ بھی اللہ پاک کے حکم کے تابع ہیں۔ عقیدہ آخرت کے مطابق بھی ہمیں مرنے کے بعد زندہ ہو کر اُسی خدائے واحد کے سامنے پیش ہونا ہے۔ آسمانی کتابیں بھی اُسی پاک رب کی نازل کی ہوئی ہیں۔ ہماری رسومات میں چاہے نکاح ہو یا جنازہ، تمام اللہ پاک کے بتائے ہوئے طریقوں کے عین مطابق ہوتا ہے۔ اور ان میں اُسی ایک رب کو منانا مقصود ہوتی ہے۔

بقول نصیر الدین نصیر:

وہ مالک کل ہے، کائنات اُس کی ہے
جو ختم نہ ہو کبھی وہ بات اُس کی ہے

MyKitab

3 توحید کا اسلامی تصور:

توحید اسلام کی اساس ہے۔ کلمہ طیبہ دائرہ اسلام میں داخل ہونے کی شرط ہے۔ اور اس کا پہلا حصہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ (اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) بھی کلمہ توحید کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوا کہ عقیدہ توحید اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔ اور آگے سے عبادت دین میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ (سورۃ الفاتحہ: ۴)

ترجمہ: ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں

صرف اللہ تبارک وتعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے۔ اور اس کی عبادت میں کسی کو بھی شریک ٹھہرانا شرک ہے

4 عقیدہ توحید کی اقسام:

عقیدہ توحید کی تین اقسام ہیں

I. توحید فی الذات
II. توحید فی الصفات
III. توحید فی الافعال

I. توحید فی الذات:

اللہ کی پاک ذات میں کسی کو شریک نہ کرنا ہی ہمارا ایمان ہے۔ اس بات پر اٹل یقین رکھنا کہ اس کائنات کا خالق، مالک اور رب ایک ہی ہمارا "اللہ" ہے وہی عبادت کے لائق ہے۔ اس کے سوا اس کائنات میں اور کسی کا حکم نہیں چل سکتا۔ اس کائنات کا ذرہ ذرہ اس کے "کُن" کے تابع ہے

"The evidence of God in an expanding Universe" میں اپنی کتاب نے John Clover لکھا ہے:

"اگر ہم تیزی سے پھیلتی ہوئی کائنات کو دیکھیں تو خدا ایک ہی ہے"

II. توحید فی الصفات:

اللہ پاک صفات میں بھی سب سے اعلیٰ اور برتر ہے اُس کے 99 نام ہیں۔ اور ہر نام اُس کی کوئی نہ کوئی خوبی بیان کرتا ہے۔ جیسے الخالق (تخلیق کرنے والا)۔ اُس کی صفات میں بھی کوئی اس کے برابر نہیں اور نہ ہی ہو سکتا ہے۔ وہ الملک ان خوبیوں کا مالک ہے

MyKitab

Date:

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

ترجمہ: یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا اور غالب اور رحم والا خدا ہے
(سورۃ السجدہ: ۵۶)

III. توحید فی الافعال:

وہ رب کائنات صرف کن فرماتا ہے اور چیزیں عمل میں آجاتی ہیں یہ پوری کائنات اور اس کا نظام اس بات کی گواہی دیتا ہے۔ سورج کا مشرق سے نکلنا اور مغرب میں غروب ہونا، دن اور رات کا آنا جانا، ستاروں کا اپنے اپنے مداروں میں مخصوص وقت تک چل پورے کرنا، موت و حیات، غرض تمام معاملات کو چلانے والی صرف ایک اُس رب کی ذات پاک ہے۔

5. عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات:

1. آزادی اور حریت:

انسانی زندگی پر عقیدہ توحید کا سب سے نمایاں اثر یہ پڑتا ہے کہ یہ عقیدہ انسان کو آزادی و حریت کا وہ بلند مقام بخشتا ہے جس کا وہ اشرف المخلوقات ہونے کی حیثیت سے مستحق ہے جب تک وہ عقیدہ توحید پر ایمان نہیں لے کر آتا وہ حقیر سے حقیر چیز سے ڈرتا ہے جبکہ ایمان لے کر آنے کے بعد وہ فولاد کی طرح بن کر دنیا کے ہر مصائب کے سامنے ڈٹ جاتا ہے

شیر خدا حضرت علیؓ پر جب ایک مشرک نے تلوار سونتی تو اُن کا عقیدہ ایمان اور بے خوفی دیکھ کر اُس کو بھی ایمان لانا پڑا۔ اسی طرح حضرت بلال حبشیؓ کا گرم تپتی ریت میں تڑپتے ہوئے احد احد (اللہ ایک ہے، اللہ ایک ہے) کہنا بھی مومن کی آزادی اور حریت کی اعلیٰ مثال ہے جو صرف عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے ہی ممکن ہے

II. محبت الٰہی:

عقیدہ توحید پر ایمان لانے کے بعد انسان جہاں اُس کی مخلوق سے محبت کرتا ہے اسی طرح وہ خالق دوجہاں سے بھی محبت کے بے شمار جذبات رکھتا ہے۔ اُس کے لئے اللہ پاک کی محبت ہر محبت سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے وہ اُس کی محبت میں اُس کی رضا حاصل کرنے کی جستجو رکھتا ہے۔ ہر رب جس بات کا حکم دے وہ کرتا ہے اور جس سے منع کرے اُس سے رُک جاتا ہے

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے

MyKitab

Date:

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

ترجمہ: ایمان والے سب سے زیادہ محبت اللہ پاک سے کرتے ہیں

(سورۃ البقرۃ : 165)

III. وسعتِ نظر:

توحید کا انسانی زندگی پر ایک اثر یہ ہے کہ انسان کی نگاہ میں اللہ تعالیٰ کی سلطنت جتنی وسعت پیدا کر دیتا ہے اس طرح وہ کائنات پر اپنے نفس کے تعلق سے نہیں بلکہ خداوندِ عالم کے تعلق سے نگاہ ڈالتا ہے اس کی دوستی اور دشمنی نفس کے لئے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہوتی ہے

نبی پاک جب طائف والوں کے ظالمانہ سلوک کے بعد اللہ پاک سے ان ہی کی ہدایت کی دعا فرما رہے تھے۔ تو وہ صبر و برداشت اور خوبصورت تحمل صرف اُس رب کی ذات سے منسلک امید اور وسعتِ نظر کی ہی دین تھا۔

IV. عزتِ نفس:

اللہ تعالیٰ پر ایمان انسان کو پستی اور ذلت سے اٹھا کر خودی اور عزتِ نفس کے بلند ترین درجہ پر پہنچا دیتا ہے جب تک اُس کا اپنے مالک و خالق سے تعلق نہیں تھا تب تک وہ ہر طاقت سے ہی ڈرتا تھا۔ لیکن جب اُس نے اپنے خالق کو پہچان لیا تو سب موجودات اُس کے لئے ہیچ ہو گئیں

بزبانِ اقبال:

؎ خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

V. عجز و نیاز:

اللہ تعالیٰ پر ایمان سے پیدا ہونے والی خودداری انسان کو مغرور اور متکبر نہیں بناتی بلکہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے شخص میں خودداری اور عجز و انکساری ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاتی ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طاقت کے سامنے وہ بالکل بے بس ہے! ایمان باللہ رکھنے والے شخص میں ایسی خودی ہوتی ہے جو علم سے بھی محکم ہوتی ہے اور عشق سے بھی۔

بزبانِ اقبال

؎ خودی ہو علم سے محکم تو غیرتِ جبرائیل
ہو اگر عشق سے محکم تو صورِ اسرافیل

My Kitab

Date:

vi. غلط لوگوں کا ابطال:

یہ حقیقت ہے کہ انسان کی فطرت میں عبادت کرنا شامل ہے۔ ایمان باللہ سے محروم شخص اگر اللہ رب العزت کی عبادت نہ کرے تو قدرتی طور پر اپنی ذات کی طرف متوجہ ہو کر اپنے نفس کی پوجا کرنے لگتا ہے مگر اللہ تعالیٰ پر ایمان کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے تمام جھوٹے خداؤں بشمول نفس اور دیگر باطل معبودوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

أَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۞

ترجمہ: کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا لیا ہے۔

(سورۃ المائدہ: 18)

vii. صبر و توکل:

ایمان باللہ اور توحید خالص انسان میں صبر و توکل پیدا کرتی ہے۔ وہ دنیا کے مصائب اور آلام و حادثات پر مقابلہ کرنے کے ساتھ ساتھ عجب شان بے نیازی کا مالک بن جاتا ہے کیونکہ وہ شعور یہ رکھتا ہے کہ:

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۞

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(سورۃ البقرہ: 153)

viii. شجاعت:

انسان کو دو چیزیں بزدل بناتی ہیں: ایک محبت جو وہ اپنی جان، مال اور اہل و عیال سے کرتا ہے۔ دوسرا خوف، ان چیزوں کا جو محض آلہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ عقیدہ توحید بندہ مومن سے یہ دونوں چیزیں ختم کر دیتا ہے۔ اسے محبت بھی اپنے مالک سے ہوتی ہے اور خوف بھی اپنے مالک کا ہی ہوتا ہے۔

بزبان اقبال:

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

ix. اصلاح اخلاق:

توحید سے انسان میں احساس ذمہ داری اجاگر ہوتا ہے نفس میں پاکیزگی اور اعمال میں پرہیزگاری پیدا ہوتی ہے افراد کے باہمی معاملات درست ہوتے ہیں جس سے ایک صالح اور منظم معاشرہ وجود میں آتا ہے اور وہ ایک منظم لیڈر کا میابی کرتے ہیں جو نہ صرف دنیا میں اقوام کا نام روشن کرتے ہیں بلکہ آخرت میں بھی کامیابی کا باعث بن جاتے ہیں جس کی وجہ اسلامی نظام مملکت ہے۔

MyKitab

Date: ______

x. خوفِ خدا:

عقیدہ توحید انسان میں اللہ کا ڈر اور خوف پیدا ہوتا ہے کیونکہ اُس کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ بس ایک رب کے سامنے جواب دہ ہے۔ وہ اچھے کام کر کے ہی اُس کی خوشنودی حاصل کر سکتا ہے۔ اور اُس کی نافرمانی کا خوف انسان کے دل میں جڑ پکڑ لیتا ہے اور وہ مستقل اچھائی کے کاموں میں خود کو مصروف کر لیتا ہے۔

بزبانِ نصیر الدین نصیر:

اُٹھ جائے گا دل سے ماسوی اللہ کا خوف
اللہ سے جوڑ کر تعلق دیکھو!

xi. امید:

عقیدہ توحید انسان میں امید کی شمع پیدا کرتا ہے۔ زندگی میں آنے والی مشکلات اور مصائب کو بھی وہ صبر و توکل سے گزار لیتا ہے کہ مشکلات کے بعد آسانی کی روشنی دینے والا اللہ ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝

ترجمہ: بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے

(سورۃ الشرح: 5)

xii. مشکلات میں رہنمائی:

ہمارے دین میں مایوسی کو حرام قرار دیا گیا ہے اور اُس کی وجہ یہ ہے کہ ہر مشکل پریشانی میں اللہ تعالیٰ ہماری مدد کرتے ہیں۔ وہ آزمائشوں سے گزروا کر ہمیں مضبوط بناتے ہیں وہ ہم کو آزمانا چاہتے ہیں۔ مومن اللہ پر توکل کرتے ہوئے مایوسی کے اندھیروں سے خود کو نکال کر آگے بڑھنے کے مواقع ڈھونڈنا شروع کرتا ہے اور اس کے لیے وہ اللہ رب العزت سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝

اور ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

(سورۃ الفاتحہ: 04)

6. خلاصہ بحث:

دنیا میں اس وقت مسلمانوں کی آبادی ڈیڑھ سے دو ارب کے لگ بھگ ہے۔ بہت سے غیر مسلموں اور مسلمانوں کا بھی عقیدہ توحید "ذرہ بیت ذرہ" ہے لیکن ایک وقت ایسا ضرور آئے گا کہ پورا جہان عقیدہ توحید کے نور سے جگمگا اٹھے گا۔

MyKitab